شنگلز (ہرپس زوسٹر، زوسٹر) سے حفاظت کی ٹیکہ کاری کے لیے – ذیلی یونٹ غیر فعال ٹیکہ (تشکیل نو حیویہ) کے ساتھ

شنگلز (زوسٹر) ایک انتہائی تکلیف دہ اور جلد کے کسی مخصوص حصّہ میں سرخ دانوں کی شکل میں نظر آتا ہے جس کی وجہ ویریسیلا زوسٹر وائرس ہوتا ہے – یہ وہی وائرس ہے جو کہ چیچک (ویریسیلا) کا بھی مرض آور ہوتا ہے۔ ہر سال جرمنی میں لگ بھگ 300,000 لوگ اس وائرس کی چپیٹ میں آکر بیمار پڑتے ہیں – اور اس رجحان میں اضافہ ہو رہا ہے۔

زوسٹر صرف ایسے انسانوں میں ہوتا ہے جو پہلے ہی چیچک کے کسی سابقہ انفیکشن میں مبتلا ہو چکے ہوں۔ زندگی میں ویریسیلا زوسٹر وائرس (VZV) کا پہلا رابطہ چیچک کا باعث ہوتا ہے جو کہ بعض حالات میں محسوس بھی نہیں ہوتا ہے۔ چیچک کے ٹھیک ہونے کے بعد، کچھ وائرس ریڑھ کی ہڈی اور دماغ کے اعصابی مراکز (گینگلیہ) میں باقی رہ جاتے ہیں۔ یہ وائرس وہاں پر بیماری کی علامات پیدا کیے بغیر تا عمر باقی رہ سکتے ہیں۔ عمر بڑھنے کے ساتھ ساتھ، خاص طور پر ان لوگوں میں جن کی عمر 50 سال یا اس سے زیادہ ہے، نیز ایسے لوگوں میں جن کا مدافعتی نظام کمزور ہو (جس کی وجہ دوائیں بھی ہوتی ہیں)، یہ وائرس ایک بار پھر فعال ہو سکتے ہیں۔ پھر VZV انفیکشن کا دوبارہ فعال ہونا زوسٹر کی مخصوص علامات – تکلیف، جلد کا سرخ ہونا، کسی بند جگہ میں آبلہ پڑنا، بیشتر حالات میں شدید تکلیف – کا باعث ہوتا ہے۔ ٹرنکس یا چہرہ سب سے زیادہ متاثر ہوتا ہے؛ عام طور پر جسم کا صرف آدھا حصّہ یا چہرہ۔ شنگلز نام اعصاب کی تکلیف سے ماخوذ ہے جو کہ ریڑھ کی ہڈی سے شروع ہوتی ہے اور وہاں سے پھیل کر دھڑ کے تقریباً نصف حصّہ کو متاثر کرتی ہے۔

شنگلز بذات خود ایک انسان سے دوسرے انسان میں منتقل نہیں ہوتا ہے، تاہم جو بیمار ہیں وہ یہ وائرس حساس (بغیر مدافعت والے) اشخاص میں منتقل کر سکتے ہیں، مثال کے طور پر دادا دادی سے پوتا پوتیوں کو، جس کے بعد وہ چیچک میں مبتلا ہو کر بیمار پڑ جاتے ہیں۔ منتقلی کھانسی یا چھینک کے بجائے صرف کسی آبلے کے مواد کے ذریعہ راست انفیکشن کی صورت میں ہو سکتی ہے۔
شنگلز اکثر بڑی عمر میں پیش آتا ہے۔ شروع شروع میں وہ متاثرہ اعصاب کے اس حصّہ میں جلد پر آبلے کی شکل میں نمودار ہوتا ہے جن کا علاج کیا گیا ہو، جو کہ بعد میں سوکھ کر پپڑیاں بن جاتی ہیں۔ اعصاب کے متاثرہ حصّہ میں تکلیف سالوں رہ سکتی ہے (پوسٹ ہرپیٹک نیورالجیا)۔ امکانی پیچیدگیوں، جیسے فالج یا زوسٹر سے متاثرہ جلد کے حصوں میں بیکٹیریا کی وجہ سے ہونے والے دیگر انفیکشنز، کے علاوہ، شاذ ونادر واقع ہونے والی ریڑھ کی ہڈی، دماغی پردے یا دماغ کی سوزشوں کا خطرہ رہتا ہے۔ اگر چہرے کے اعصاب متاثر ہوتے ہیں تو آنکھوں میں سوزش ہو سکتی ہے جس میں شبکۂ چشم یا بصری اعصاب شامل ہیں، سماعت یا جسمانی توازن میں خلل یا چہرے کے عضلات میں فالج ہو سکتا ہے۔ بعض حالات میں، شنگلز پھیل کر اعصاب سے متصل حصّوں تک اور بہت شاذ ونادر پورے جسم تک پہنچ سکتا ہے (ہرپس زوسٹر جنریلیسیٹس)۔

ایسی دوائیں موجود ہیں جو جلد کی علامات کے علاج میں تیزی لا سکتی ہیں، مگر اس کے باوجود اعصاب کی مستقل تکلیف کے تعلق سے علاج ومعالجہ کے اختیارات محدود ہیں۔ شنگلز کا ٹیکہ بذات خود زوسٹر کی علت اور دیرپا تکلیف کے پیش آنے سے تحفظ عطا کرتا ہے (پوسٹ ہرپیٹک نیورالجیا، PHN)۔

ٹیکہ

زوسٹر کا غیر فعّال ٹیکہ تشکیل نو حیویہ DNA ٹیکنالوجی کی مدد سے تیار کیا جاتا ہے۔ اس میں حفاظتی رد عمل کے لیے ضروری مرض آور جینیاتی مواد سے ماخوذ ایک پروٹین شامل ہوتا ہے، جو کہ ایک معاون (ایڈجووینٹ) سے مربوط ہوتا ہے۔ یہ ٹیکہ عضلہ میں دیا جاتا ہے (اندرون عضلہ انجیکشن)، ترجیحی طور پر بازو کے اوپری حصّہ میں۔ شنگلز سے حفاظت کا غیر فعّال ٹیکہ 50 سال اور اس سے زیادہ عمر کے لوگوں کے لیے منظور شدہ ہے۔
یہ ٹیکہ ایک غیر فعال انفلوئنزا کے ٹیکہ، 23-ویلنٹ نیوموکوکل ٹیکہ، نیز ٹیٹنس، ڈفتھیریا، اور کالی کھانسی کے مرکب ٹیکہ کے ساتھ جسم کے الگ الگ حصّوں (دائیں اور بائیں بازو کے اوپری حصّہ) میں دیا جا سکتا ہے۔ دیگر ٹیکوں کے ساتھ دینے کے بارے میں کوئی قطعی معلومات فی الحال دستیاب نہیں ہیں۔

ٹیکہ کن لوگوں کو لگایا جانا چاہیے؟

ٹیکوں سے متعلق اسٹینڈنگ کمیٹی (STIKO) ٹیکے کی سفارش
– 60 سال یا اس سے زیادہ عمر کے تمام لوگوں کے لیے ایک معیاری ٹیکہ کاری کے طور پر کرتی ہے
– نیز ان لوگوں کے لیے جن کی عمر 50 سال اور اس سے زیادہ ہے اور جن میں خفتہ بیماری کے سبب صحت سے متعلق بڑھا ہوا خطرہ ہے، مثال کے طور پر:
– ایسے مریض جن میں کوئی پیدائشی یا اکتسابی مامونیتی نظام کی خرابی پائی جاتی ہے، یا ایسی خرابی جو دواؤں کے باعث ہے
– HIV انفیکشن
– گٹھیا یا سسٹمیک لوپس اریتھیماٹوڈس
– دیرینہ آنتوں کی سوزش کی خرابیاں
– گردے کی دیرینہ بیماریاں
– پھیپھڑے کی بیماریاں: COPD یا دمہ
– ذیابیطس میلیٹس۔

یہ ٹیکہ کم از کم 2 ماہ کے وقفوں پر دو بار لگایا جاتا ہے، مگر 6 ماہ سے زیادہ تاخیر نہیں کی جا سکتی ہے۔ مامونیتی ٹیکہ کاری کی توقع دوسری خوراک سے تقریباً 4 ہفتوں بعد کی جاتی ہے۔ آیا بعد میں چند سالوں بعد کسی اضافی خوراک کی ضرورت ہے یا نہیں فی الحال معلوم نہیں ہے۔

ٹیکہ کن لوگوں کو نہیں لگایا جانا چاہیے؟

کسی شدید بیماری کی صورت میں جس کے لیے علاج کی ضرورت ہو اور جس کے ساتھ بخار ہو (°38.5 سلسیس سے زیادہ)، ٹیکہ مؤخر کر دیا جانا چاہیے۔ ایسے لوگ جنہیں ٹیکے کے کسی بھی جزو کے تئیں الرجی ہو انہیں ٹیکہ نہیں لگایا جانا چاہیے۔ آپ کا پریکٹشنر آپ کو مستثنیات کی اطلاع فراہم کرے گا۔

حاملہ یا دودھ پلانے والی خواتین میں زوسٹر کا ٹیکہ دینے سے متعلق کوئی قطعی معلومات دستیاب نہیں ہیں، لہٰذا احتیاط کے طور پر ٹیکے سے اجتناب کرنا چاہیے (ٹیکہ صرف انہیں لوگوں کے لیے قابل قبول ہے جن کی عمر 50 سال اور اس سے زیادہ ہے)۔
ٹیکے کی سفارش ان لوگوں کے لیے نہیں کی جاتی ہے جن میں شنگلز پہلے ہی پھیل چکا ہو۔ اسی طرح پہلے سے موجود زوسٹر کے باعث اعصاب کی سوزش کا علاج ٹیکے سے ممکن نہیں ہے۔ تاہم، ٹیکہ بعد میں کبھی دیا جا سکتا ہے۔ آپ کا پریکٹشنر اس بارے میں صلاح دے سکتا ہے۔

ٹیکہ کاری کے بعد رویہ

جس شخص کو ٹیکہ موصول ہوا ہے اسے کسی خصوصی دیکھ بھال کی ضرورت نہیں ہے؛ تاہم، ٹیکہ کاری کے بعد 3 دنوں تک خلاف معمول جسمانی تھکان سے گریز کرنا چاہیے۔ ایسے لوگوں کے لیے جنہیں قلبی عروقی رد عمل ہونے کا امکان ہے یا جن میں فوری الرجیاں معلوم ہیں، اس کے بارے میں پریکٹشنر کو ٹیکہ کاری سے پہلے مطلع کیا جانا چاہیے۔ اتفاقی غشی کے دوروں کی وجہ سے، ٹیکہ کاری ممکنہ طور پر پیچھے ٹیک لگانے کی حالت میں انجام دی جانی چاہیے۔

ٹیکہ کاری کے بعد ممکنہ عمومی اور جزوی رد عمل

جن اشخاص کو ٹیکہ لگایا گیا ہے ان میں مطلوبہ مامونیت اور اس طرح بیماری سے تحفظ کے علاوہ، عارضی طور پر جلد کے سرخ ہونے یا تکلیف دہ سوجن اور جلد کا سخت ہونا نیز گرم محسوس ہونا بہت کثرت سے ٹیکہ کاریوں کے بعد ٹیکہ لگانے کی جگہ پر ہو سکتا ہے (جن لوگوں کو ٹیکہ لگایا گیا ہے ان میں سے ≥ 10 فیصد میں)۔ یہ جسم کا ٹیکہ کے ساتھ معمول کے تعامل کا ایک اظہار ہے۔ ٹیکہ کاری کی جگہ پر کھجلاہٹ بھی ہو سکتی ہے (لگ بھگ 1 تا 20 فیصد)، کبھی کبھی (0.1 تا 1 فیصد) میں آس پاس کے لمفی غدود میں ورم آ جائے گا۔ عضلات اور سر کا درد، تھکان، کپکپی، اور بخار نیز معدے اور آنتوں کی علامات (متلی اور قے، پیٹ میں درد) بہت کثرت سے بتائی جاتی ہیں۔ بخار اور کپکپی کی حالتیں زیادہ کثرت سے پیش آ سکتی ہیں اگر 23-ویلنٹ نیوموکوکل ٹیکہ ساتھ ساتھ لگایا جاتا ہے۔ کبھی کبھی جوڑوں میں بھی درد ہو جاتا ہے۔ کبھی کبھی ٹیکہ کاری کے فوراً بعد (یا اس سے پہلے بھی) سوئی کی چبھن کے تئیں نفسیاتی رد عمل کے طور پر غشی کے دورے پڑتے ہیں، جس کے ساتھ عارضی طور پر بصارت کی خرابی، تکلیف یا صحت یابی کے مرحلہ میں غیر ارادی حرکات کا صدور ہو سکتا ہے ("ٹیکہ کاری کے بعد رویہ" بھی ملاحظہ کریں)۔ وہ رد عمل جن کی صراحت کی گئی ہے عام طور پر عارضی ہوتے ہیں اور جلد ہی اور بغیر کسی ناخوشگوار واقعہ کے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

کیا ٹیکہ کاری سے متعلق پیچیدگیاں ممکن ہیں؟

کسی ٹیکے کی ٹیکہ کاری سے متعلق ایسی پیچیدگیاں بہت شاذ اثرات ہیں جو کسی ٹیکے کے رد عمل کے عام درجہ سے زیادہ ہوں، جو اس شخص کی صحت کو قابل لحاظ حد تک متاثر کرتی ہوں جسے ٹیکہ لگایا گیا ہے۔ تشکیل نو حیویہ زوسٹر ٹیکہ لگانے کے بعد، جلد کی حالتوں کا مشاہدہ ٹیکہ کے ساتھ وقتی تعلق نیز الرجی زا رد عمل، بنیادی طور پر سرخ دانے یا چھپاکی، کے سلسلہ میں شاذ ونادر کیا گیا ہے۔ جیسا کہ تمام دیگر ٹیکوں کے ساتھ ہوتا ہے، شاذ ونادر حالات میں کسی فوری الرجی زا رد عمل اور حتی کہ صدمہ کو اس ٹیکہ کو دینے کے بعد واقع ہونے سے روکا نہیں جا سکتا ہے۔

امکانی ضمنی اثرات کے تعلق سے ٹیکہ لگانے والے پریکٹشنر سے رجوع کرنا

اس معلوماتی کتابچہ کے علاوہ، آپ کا پریکٹشنر آپ کو ایک معلوماتی مراجعہ فراہم کرے گا۔ اگر ٹیکہ کاری کے بعد ایسی علامات پیش آتی ہیں جو مذکورہ بالا جلدی سے گزر جانے والے مقامی اور عمومی رد عمل سے بڑھ کر ہیں تو فطری بات ہے کہ ٹیکہ لگانے والا پریکٹشنر مراجعہ کے لیے آپ کو دستیاب ہے۔

آپ ٹیکہ لگانے والے پریکٹشنر تک اس کے ذریعہ پہنچ سکتے ہیں:

رضامندی کا اقرارنامہ

شنگلز (زوسٹر) کا ٹیکہ فراہم کرنے کے لیے – غیر فعّال ٹیکہ کے ساتھ
(مریضوں کے حقوق کے قانون کے مطابق ان لوگوں کو جو ٹیکہ لگوا رہے ہیں یا ان کے والد/والدہ/سرپرست کو ایک نقل فراہم کرنے کے لیے ایک نقل کے ساتھ فارم بھی دستیاب ہیں۔)

ٹیکہ لگوانے والے شخص کا نام_
تاریخ پیدائش ______

میں نے معلوماتی کتابچہ کے مواد کو ٹھیک سے دیکھ لیا ہے اور میرے پریکٹشنر کے ساتھ ایک بات چیت کے دوران مجھے اس ٹیکے کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کی جا چکی ہیں۔

- ☐ میرے پاس مزید کوئی سوالات نہیں ہیں
- ☐ میں سفارش کردہ شنگلز کی ٹیکہ کاری – فعال ٹیکہ کے ساتھ – کے لیے رضامندی دیتا / دیتی ہوں۔
- ☐ میں اس ٹیکہ کاری سے انکار کر رہا/رہی ہوں۔ مجھے اس ٹیکہ کاری سے انکار کرنے کے ممکنہ نقصانات کے بارے میں بتایا جا چکا ہے۔

نوٹس: ________________________________

مقام، تاریخ:________________________________

________________________ ________________________

ٹیکہ لگوانے والے شخص کا دستخط پریکٹشنر کا دستخط

دستبرداری
اس معلوماتی کتابچہ کے اصل نسخہ (06/2018) کا ترجمہ Robert Koch Institute کے لیے Das Deutsche Grüne Kreuz e.V کی کرم فرمائی سے کیا گیا تھا۔ جرمن متن ہی معتبر ہے؛ ترجمہ کی کسی بھی غلطی کے لیے یا جرمن زبان کے اصل کی آئندہ کی کسی نظرثانی کی صورت میں موجودہ ترجمہ کے متعلق ہونے کے لیے کوئی ذمہ داری نہیں قبول کی جائے گی۔

نام

شنگلز کا ٹیکہ
– غیر فعال ٹیکہ کے ساتھ

ٹیکہ فراہم کرنے سے پہلے درج ذیل معلومات طلب کی جاتی ہیں:

1. کیا ٹیکہ وصول پانے والا شخص فی الحال صحت مند ہے؟

□ ہاں □ نہیں

2. کیا ٹیکہ وصول پانے والا شخص کسی الرجیوں سے واقف ہے؟

□ ہاں □ نہیں

اگر ہاں تو وہ کیا ہیں____

3. کیا ٹیکہ وصول پانے والے شخص نے سابقہ ٹیکہ کاری کے بعد الرجی زا علامات، تیز بخار یا دیگر غیر عمومی رد عمل کا سامنا کیا ہے؟

□ ہاں □ نہیں

اگر آپ شنگلز کی ٹیکہ کاری کے بارے میں مزید جاننا چاہتے ہوں تو ٹیکہ لگانے والے پریکٹشنر سے دریافت کریں!

برائے مہربانی ٹیکہ کاری سے متعلق اپائنٹمنٹ میں ٹیکوں کی کتاب ساتھ لائیں۔